الحجر ١٥ ع ١

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٢﴾

کافر لوگ کسی وقت آرزو کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے آپ ان کو

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ

(ان کے حال پر) رہنے دیجئے کہ کھالیں اور (دنیا کا) فائدہ اٹھالیں اور خیالی منصوبے ان کو غفلت میں

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

ڈالے رکھیں سو عنقریب ان کو (اس کا انجام) معلوم ہوجائے گا۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی

إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ﴿٤﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ

مگر اس کا وقت لکھا ہوا معین تھا۔ کوئی جماعت اپنے وقت مقررہ سے

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٥﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي

آگے نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے وہ شخص!

نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿٦﴾ لَوْ مَا

جس پر ذکر (قرآن) نازل کیا گیا ہے، بے شک تم تو دیوانے ہو۔ اگر تم

تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧﴾

سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے؟

مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا

ہم فرشتوں کو صرف حق (فیصلہ) کے ساتھ نازل کیا کرتے ہیں اور اس وقت ان کو

مُنْظَرِينَ ﴿٨﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ

مہلت نہیں دی جاتی۔ بے شک یہ ذکر (قرآن) ہم نے نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے

لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ

محافظ ہیں۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے گروہوں میں بھی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا

(پیغمبر) بھیجے تھے۔ اور کوئی پیغمبر ان کے پاس نہیں آیا جس کا انہوں نے

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ

مذاق نہ اڑایا ہو۔ اسی طرح اس (تکذیب) کو ہم گناہگاروں کے دلوں میں

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ

ڈال دیتے ہیں۔ (جس کے باعث) یہ لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے اور یقیناً پہلوں کا طریقہ بھی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ

یہی رہا ہے۔ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ

پس وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں تو کہہ دیں گے بے شک ہماری آنکھیں

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ ع وَلَقَدْ ع ۱۵/۱

مخمور ہوگئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔ اور بے شک ہم

جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾

نے آسمان میں برج (بڑے بڑے منارے) بنائے اور دیکھنے والوں کے لیئے اس کو سجا دیا۔

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ

اور اس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ فرمایا۔ ہاں مگر کوئی چوری چھپے

اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَالْاَرْضَ

کوئی بات سننا چاہے تو اس کے پیچھے ایک روشن شعلہ ہو لیتا ہے۔ اور ہم نے

مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

زمین کو پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا

ہر قسم کی چیز ایک معین مقدار سے اگائی۔ اور ہم نے اس میں تمہارے لیئے

مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ

اور جن لوگوں کو تم روزی نہیں دیتے، معاش کے سامان پیدا فرمائے۔ اور ہمارے ہاں ہر

شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ

چیز کے خزانے ہیں اور ہم انہیں ایک مقررہ مقدار سے

مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا

اتارتے رہتے ہیں۔ اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں جو (بادلوں کے پانی سے) بھری ہوتی ہیں سو

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ

ہم ہی آسمان (بلندی) سے مینہ برساتے ہیں پھر ہم ہی تم کو وہ (پانی) پلاتے ہیں اور تم اتنا پانی

بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ

جمع کر کے نہ رکھ سکتے تھے۔ اور بے شک ہم ہی حیات بخشتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی (سب کے)

الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ

وارث (مالک) ہیں۔ اور یقیناً جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہم کو معلوم ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ

اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں۔ اور بے شک آپ کا پروردگار ان

ع ۲ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۧ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

سب کو اکٹھا فرمائے گا بے شک وہ بڑا حکمت والا (دانا)، علم والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۚ ﴿۲۶﴾

انسان کو کھنکھناتے ہوئے سڑے ہوئے گارے سے پیدا فرمایا۔

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾

اور جنوں کو اس سے پہلے آگ کی لُو سے پیدا فرمایا۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ

اور جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ بےشک میں کھنکھناتے

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ

سڑے ہوئے گارے سے آدمی کو پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اس کو (انسانی صورت میں)

وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾

درست کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے سامنے سجدے میں گر پڑنا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

سو سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس کہ اس نے

اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ

سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کر دیا۔ (اللہ نے) فرمایا اے ابلیس!

مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ

تجھے کیا ہوا (کس چیز نے تجھے روکا) کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟ اس نے کہا میں

لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

ایسا نہیں کہ آدمی کو جس کو آپ نے کھنکھناتے ہوئے سڑے ہوئے گارے سے پیدا فرمایا ہے،

مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۙ ﴿٣٤﴾

سجدہ کروں۔ ارشاد ہوا پس یہاں سے نکل جا، سو بےشک تو مردود ہے۔

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾ قَالَ

اور بےشک تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت برسے گی۔ اس نے کہا

رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ

اے میرے پروردگار! پس مجھ کو لوگوں کے اٹھائے جانے کے دن تک مہلت دیجئے۔ ارشاد ہوا سو

مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾

بے شک تجھے مہلت دی جاتی ہے۔ مقررہ وقت کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ

کہنے لگا اے میرے پروردگار! جیسا کہ آپ نے مجھے گمراہ کیا میں ان کو دنیا میں ضرور

وَلَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

(گناہ) مرغوب کر کے دکھاؤں گا اور ضرور ان سب کو گمراہ کروں گا۔ ہاں سوائے تیرے مخلص بندوں کے

الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ ﴿۴۱﴾

(کہ وہ میرے فریب میں نہ آئیں گے) فرمایا بے شک مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا راستہ ہے۔

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ

واقعی میرے ان بندوں پر تیرا بس نہ چل سکے گا سوائے ان گمراہوں کے

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

جنہوں نے تیری پیروی کی۔ اور بے شک ان سب سے

اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ

جہنم کا وعدہ ہے جس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لیے

ع ۱۹/۳ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ

لوگوں کے الگ الگ حصے ہیں۔ بے شک پرہیزگار باغوں اور چشموں میں

وَّعُیُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا

ہوں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) ان میں سلامتی اور امن سے داخل ہو جاؤ۔ اور ہم ان کے

مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ

دلوں میں جو کدورت ہو گی وہ سب دور کر دیں گے سب بھائیوں کی طرح تختوں پہ

مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم

آمنے سامنے بیٹھا کریں گے۔ ان کو نہ وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ

مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيٓ أَنِّيٓ أَنَا ٱلْغَفُورُ

وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ میں بڑا بخشش والا

ٱلرَّحِيمُ ﴿۴۹﴾ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ ٱلْعَذَابُ ٱلْأَلِيمُ ﴿۵۰﴾

رحمت والا ہوں اور یہ کہ میری سزا بھی دردناک سزا ہے۔

وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَٰهِيمَ ﴿۵۱﴾ إِذْ دَخَلُوا۟ عَلَيْهِ وقف لازم

اور ان کو ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کا حال سنائیے۔ جب وہ ان کے پاس آئے

فَقَالُوا۟ سَلَٰمًا ۖ قَالَ إِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ ﴿۵۲﴾ قَالُوا۟ لَا

تو سلام کہا (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا بے شک ہمیں تم سے ڈر لگ رہا ہے۔ انہوں نے کہا ڈریئے

تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَٰمٍ عَلِيمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي

مت یقیناً ہم آپ کو ایک فرزند کی بشارت دیتے ہیں جو بڑے علم والے ہوں گے۔ انہوں نے

عَلَىٰٓ أَن مَّسَّنِيَ ٱلْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿۵۴﴾ قَالُوا۟

فرمایا کہ مجھ کو کس چیز کی بشارت دیتے ہو کہ میں بہت بوڑھا ہو چکا ہوں پس اب کس بات کی خوشخبری؟ انہوں

بَشَّرْنَٰكَ بِٱلْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ ٱلْقَٰنِطِينَ ﴿۵۵﴾ قَالَ

نے کہا کہ ہم آپ کو سچی خوش خبری دیتے ہیں سو آپ ناامیدوں میں سے نہ ہوں۔ انہوں نے فرمایا اور

وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِۦٓ إِلَّا ٱلضَّآلُّونَ ﴿۵۶﴾

بھلا اپنے پروردگار کی رحمت سے کون مایوس ہوتا ہے سوائے گمراہ لوگوں کے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

فرمانے لگے اے بھیجے ہوؤ (فرشتو)! تمہیں اور کیا کام ہے؟ انہوں نے کہا

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا

بے شک ہم ایک گناہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ سوائے لوط (علیہ السلام) کے خاندان کے کہ یقیناً ہم

لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا

ان سب کو بچالیں گے۔ سوائے ان کی بیوی کے کہ (اس کے لیئے) ہم نے تجویز کر رکھا ہے کہ وہ ضرور پیچھے رہ

الربع

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾

جانے والوں میں رہ جائے گی۔ پھر جب وہ بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السلام) کے گھر والوں کے پاس پہنچے

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ

تو وہ فرمانے لگے بے شک تم اجنبی آدمی ہو۔ وہ بولے بلکہ ہم آپ کے پاس

بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ

وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں یہ شک کرتے تھے۔ اور ہم آپ کے پاس یقینی بات

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ

لے کر آئے ہیں اور یقیناً ہم سچ کہتے ہیں۔ تو آپ کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لے کر نکلیں

وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا

اور آپ ان کے پیچھے ہو لیجیئے اور آپ میں سے کوئی پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھے اور جس جگہ

حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ

کا آپ کو حکم ہوا ہے ادھر چلے جائیں۔ اور ہم نے ان (لوط علیہ السلام) کے پاس یہ وحی بھیجی

اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَجَآءَ

کہ صبح ہوتے ان کی جڑ ہی کٹ جائے گی۔ اور شہر کے

اَهۡلُ الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ

لوگ خوش خوش دوڑے آئے۔ انہوں (لوط علیہ السلام) نے فرمایا یہ میرے مہمان ہیں

ضَيۡفِىۡ فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ ﴿٦٩﴾

سو (ان کے بارے) مجھے رسوا نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے بے آبرو نہ کرو۔

قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ نَنۡهَكَ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰٓؤُلَاۤءِ

انہوں نے کہا کیا ہم آپ کو دنیا بھر کے لوگوں سے منع نہیں کر چکے؟ انہوں نے فرمایا یہ میری (بہو) بیٹیاں

بَنٰتِىۡۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ﴿٧١﴾ لَعَمۡرُكَ اِنَّهُمۡ لَفِىۡ

(قوم کی لڑکیاں) موجود ہیں (تم ان سے شادی کرلو) اگر تم (میرا کہا) مانو تو۔ آپ کی زندگی کی قسم

سَكۡرَتِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿٧٢﴾ فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ

بےشک وہ اپنی مستی میں مدہوش تھے۔ پس ان کو سورج نکلتے نکلتے سخت آواز

مُشۡرِقِيۡنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمۡطَرۡنَا

نے آ پکڑا۔ پھر ہم نے اس (بستی) کا اوپر کا تختہ (الٹ کر) اس کے نیچے کر دیا

عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ

اور ان لوگوں پر کھنگر کے پتھر برسانے شروع کیے۔ یقیناً اس واقعہ میں

لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُتَوَسِّمِيۡنَ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيۡلٍ مُّقِيۡمٍ ﴿٧٦﴾

اہلِ بصیرت کے لیئے کئی نشانیاں ہیں۔ اور یہ (بستی) ایک سیدھی (آباد) سڑک پر ملتی ہے۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٧٧﴾ وَاِنۡ كَانَ

بےشک اس میں ایمان والوں کے لیئے نشانیاں (دلائل) ہیں۔ اور اگرچہ بن والے

اَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ لَظٰلِمِيۡنَ ﴿٧٨﴾ فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ

وقف لازم

(شعیب علیہ السلام کی امت) بھی بڑے ظالم تھے۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا

۵ ع ۱۹ ۵

وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿۷۹﴾ ط ع وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحٰبُ

اور یہ دونوں بستیاں کھلے راستے (سڑک) پر موجود ہیں۔ اور بے شک (وادیٔ) حجر کے رہنے والوں نے بھی

الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿۸۰﴾ لا وَآتَيْنٰهُمْ آيٰتِنَا فَكَانُوا

پیغمبروں کو جھوٹا قرار دیا۔ اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں سو وہ ان سے

عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۸۱﴾ لا وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ

روگردانی کرتے رہے۔ اور وہ پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا لیتے تھے

بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿۸۲﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿۸۳﴾ لا

کہ امن سے رہیں۔ سو ان کو صبح کے وقت سخت آواز نے آ پکڑا۔

فَمَا أَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۴﴾ ط وَمَا

پس جو کام وہ کرتے تھے ان کے کسی کام نہ آئے۔ اور ہم نے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا

آسمانوں کو اور زمین کو اور ان کے درمیان کی چیزوں (مخلوق) کو مصلحت کے

بِالْحَقِّ ط وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ

ساتھ پیدا فرمایا ہے اور قیامت ضرور آ کر رہے گی سو آپ ان سے اچھی طرح سے

الْجَمِيلَ ﴿۸۵﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيمُ ﴿۸۶﴾

درگذر کیجیئے۔ بے شک آپ کا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ

اور یقیناً ہم نے آپ کو سات آیات جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن

الْعَظِيمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَا مَتَّعْنَا

عطا فرمایا ہے۔ آپ ان چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھیں بھی نہیں جو ہم نے (کفار کی) کئی جماعتوں کو

بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَاخۡفِضۡ

(دنیا کے) فائدے کے لیئے دے رکھی ہیں اور ان پر غم نہ کیجیۓ اور مومنوں

جَنَاحَكَ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلۡ اِنِّیۡۤ اَنَا النَّذِيۡرُ

پر شفقت رکھیئے۔ اور فرما دیجیۓ کہ یقیناً میں تو کھلم کھلا (انجام بد سے) ڈرانے

الۡمُبِيۡنُ ﴿۸۹﴾ كَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَى الۡمُقۡتَسِمِيۡنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيۡنَ

والا ہوں۔ جس طرح ہم نے ان لوگوں پر (عذاب) نازل کیا جنہوں نے (آسمانی کتاب کے) حصے کر رکھے تھے۔

جَعَلُوا الۡقُرۡاٰنَ عِضِيۡنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسۡـئَلَنَّهُمۡ

جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (کچھ کو مانتے کچھ کو نہیں) سو آپ کے پروردگار کی قسم ہم

اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ فَاصۡدَعۡ بِمَا الربع

ان سب سے ضرور باز پرس کریں گے ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔ پس آپ کو جس بات کا حکم

تُؤۡمَرُ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيۡنٰكَ

فرمایا گیا ہے آپ صاف صاف سنا دیجیۓ اور (ان) مشرکوں کی پرواہ نہ کیجیۓ۔ مذاق اڑانے والوں

الۡمُسۡتَهۡزِءِيۡنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيۡنَ يَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ

کو، آپ کی طرف سے ہم کافی ہیں۔ جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود قرار

اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ

دیتے ہیں سو ان کو (اس کا انجام) جلدی معلوم ہو جائے گا۔ اور بے شک ہم جانتے ہیں

اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحۡ

کہ ان کی باتوں سے آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔ سو آپ اپنے

بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿۹۸﴾ وَاعۡبُدۡ

پروردگار کی تسبیح و تحمید کرتے رہیۓ اور سجدہ کرنے والوں میں رہیۓ۔ اور اپنے

رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾ ع ٦/٢٠/٦

پروردگار کی عبادت کرتے رہیئے یہاں تک کہ آپ کی مدت العمر پوری ہوجائے۔

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۲۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

آیات ۱۲۸ — سورۂ نحل — مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — رکوع ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

اللہ کا حکم (عذاب) آہی پہنچا تو (کافرو!) اس کے لیئے جلدی نہ کرو لوگ جن کو اللہ کا شریک بناتے ہیں

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰۤئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ

وہ ان سے پاک اور بلند تر ہے۔ وہی فرشتوں کو اپنا حکم دے کر اپنے بندوں

اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا

میں سے جس پر چاہتا ہے نازل فرماتا ہے کہ لوگوں کو خبردار کر دیں

اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کہ میرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔ اسی نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾ خَلَقَ

کو اور زمین کو حکمت سے پیدا فرمایا۔ اُس کی ذات ان (لوگوں) کے شرک سے بلند تر ہے۔ انسان کو

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤﴾

نطفہ سے پیدا فرمایا پھر وہ (اسی کے بارے) یکایک کھلم کھلا جھگڑنے لگا۔

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ

اور اسی نے چوپایوں کو پیدا فرمایا ان میں تمہارے جاڑے کا لباس ہے (اون کھال وغیرہ سے) اور (بہت سے)

وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥﴾ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ

فائدے ہیں اور ان میں سے کھاتے بھی ہو۔ اور جب تم ان کو شام کو لاتے ہو اور جب ان کو صبح کو

تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ﴿٦﴾ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ

چرانے کے لیئے لے جاتے ہو تو اس میں تمہاری شان بھی ہے اور وہ تمہارے بوجھ بھی ایسے شہر کو

إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنفُسِ ۚ

لے جاتے ہیں جہاں تم جان کو محنت میں ڈالے بغیر نہیں پہنچ سکتے تھے بےشک تمہارا پروردگار

إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ

بڑی شفقت (اور) رحمت والا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا فرمائے)

وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا

تاکہ تم ان پر سواری کرو اور (وہ تمہارے لیئے) زینت بھی ہوں اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا فرماتا

تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا

ہے جن کی تم کو خبر نہیں۔ اور سیدھا راستہ اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض (راستے) ٹیڑھے بھی ہیں

جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩﴾ هُوَ الَّذِي ع ۹/۱

اور اگر وہ چاہتے تو تم سب کو سیدھے راستے پر چلا دیتے۔ وہی تو ہے جس نے

أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ

آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اسی سے درخت بھی (شاداب ہوتے ہیں)

شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ﴿١٠﴾ يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ

جن سے تم (اپنے چارپایوں کو) چراتے ہو۔ وہ اسی سے تمہارے لیئے کھیتی

وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ

اور زیتون اور کھجور اور انگور اُگاتا ہے اور ہر طرح کے میوہ جات۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ

بے شک غور کرنے والوں کے لیئے اس میں بڑی نشانی ہے۔ اور اسی نے

لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ

تمہارے لیئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے

مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ بے شک سمجھنے والوں کے لیئے اس میں (قدرت باری کی) بڑی

يَّعْقِلُوْنَ ۙ﴿١٢﴾ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا

نشانیاں ہیں۔ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں زمین میں تمہارے لیئے پیدا فرمائیں،

اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾

بے شک اس میں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے نشانی (دلیل) ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا

اور وہی تو ہے جس نے سمندر کو (تمہارے) بس میں کیا تا کہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ

طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ

اور تم اس میں سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جس کو تم پہنتے ہو

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

اور تم دیکھتے ہو کہ جہاز اس (سمندر) میں پانی کو پھاڑتے چلے جاتے ہیں اور تا کہ تم (اس میں سے) اس (اللہ)

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ

کا فضل (معاش) تلاش کرو اور تا کہ تم شکر ادا کرو۔ اور اسی نے زمین پر پہاڑ رکھ دیئے کہ

رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں (دریا) اور راستے بنا دیئے تا کہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

منزل تک پہنچ سکو۔ اور بہت سی نشانیاں (بنائیں) اور لوگ ستاروں سے بھی راستے معلوم کرتے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾

پس کیا وہ جو (اتنی مخلوق) پیدا فرمائے اس جیسا ہے جو پیدا نہیں کرسکتا؟ پھر کیا تم نہیں سمجھتے؟

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننے لگو تو انہیں نہ گن سکو۔ بے شک اللہ بڑے

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور اللہ جانتے ہیں جو تم چھپاتے ہو اور جو

تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا

ظاہر کرتے ہو۔ اور جن لوگوں کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں وہ

يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ؕ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ

کوئی چیز بھی تو پیدا نہیں کرسکتے اور وہ خود پیدا کیے جاتے (مخلوق) ہیں۔ مردہ ہیں، زندہ نہیں

اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع اِلٰهُكُمْ ع ۲/۸

ہیں اور نہ ان کو یہ پتہ ہے کہ وہ (لوگ) کب اٹھائے جائیں گے۔ تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اکیلا عبادت کا مستحق ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ

ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔ بے شک اللہ سب

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ

جانتے ہیں جو یہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ تکبر کرنے

لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ

والوں کو پسند نہیں کرتے۔ اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے

اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿٢٤﴾

تمہارے پروردگار نے کیا چیز نازل فرمائی ہے تو وہ کہتے ہیں پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ

تا کہ یہ قیامت کے دن اپنے گناہوں کا بھی پورا پورا بوجھ اٹھائیں اور جن کو

اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَآءَ

یہ بے علمی سے گمراہ کر رہے ہیں ان کے بوجھ میں سے بھی۔ سن لو جو بوجھ یہ اٹھا

٣ ع ٤ ٩ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

رہے ہیں وہ بہت برے ہیں۔ بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں

فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ

سو اللہ نے ان کا گھر بنیادوں سے ڈھا دیا پھر اوپر سے ان پر چھت

السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

گر پڑی اور ان پر عذاب ایسی طرح آیا

حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ

کہ ان کو خیال بھی نہ تھا۔ پھر وہ (اللہ) ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل فرمائے گا

وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ

اور فرمائے گا میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے تم

فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ

جھگڑا کیا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ کہیں گے کہ بے شک آج

الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ

پوری رسوائی اور عذاب کافروں پر ہے۔ (ان کا عالم یہ ہے) جب فرشتے ان لوگوں کی

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۖ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا

روحیں قبض کرنے لگتے ہیں تو یہ اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں) پھر ایک دم مطیع وفرمانبردار ہو جاتے ہیں

كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا

(اور کہتے ہیں) ہم تو کوئی بُرا کام نہیں کرتے تھے ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

بے شک اللہ اسے خوب جانتے ہیں۔ سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾

اس میں ہمیشہ رہنے کو۔ پس تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا

اور جب پرہیز گاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل فرمایا ہے۔ کہتے ہیں

خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ

بہت اچھا (کلام) جو لوگ نیک کام کرتے ہیں ان کے لیۓ اس دنیا میں بھی بھلائی ہے

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾

اور آخرت کا گھر تو (اور زیادہ) بہتر ہے اور واقعی پرہیزگاروں کا کیا ہی اچھا گھر ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ہمیشہ رہنے والے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے تابع

الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي

نہریں بہہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان کے لیۓ میسر ہو گا۔ اللہ پرہیزگاروں کو

اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ جب فرشتے ان لوگوں کی روحیں قبض کرتے ہیں

طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ
تو وہ (کفروشرک سے) پاک ہوتے ہیں وہ (فرشتے) کہتے ہیں تم پر سلامتی ہے جو اعمال تم کرتے تھے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ
ان کے بدلے جنت میں داخل ہو جاؤ۔ کیا یہ (کافر) اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ فرشتے (جان لینے کو)

تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ كَذٰلِكَ
ان کے پاس آئیں یا آپ کے پروردگار کا حکم (عذاب) آ پہنچے

فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ
اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر زیادتی نہیں کی

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ
ولیکن وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ پس ان کو ان کے

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
اعمال کے بُرے بدلے ملے اور جس چیز (عذاب) کا مذاق اڑایا کرتے تھے اس نے ان کو

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ ع ۹ / ۱۰
ہر طرف سے گھیر لیا۔ اور مشرک لوگ یہ کہتے ہیں کہ اگر

اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ
اللہ چاہتے تو ہم اور ہمارے آباؤاجداد اُس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے

وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ
اور نہ ہم اُس کے (حکم کے) بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى
ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسی ہی حرکت کی تھی سو پیغمبروں کے
الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ
ذمہ تو صاف صاف (بات) پہنچا دینا ہے۔ اور بے شک ہم ہر امت میں پیغمبر بھیجتے رہے ہیں
كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا
کہ اللہ کی عبادت کرو اور شیطان (بتوں) سے بچتے رہو
الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
سو ان میں کوئی ایسا ہوا ہے جس کو اللہ نے ہدایت بخشی اور کوئی ایسا ہے کہ اس پر
حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
گمراہی ثابت ہو گئی پس زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ
کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ اگر
تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ
ان کے راہِ راست پر آنے کی آپ کو تمنا ہو تو بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں فرماتے جسے گمراہ
يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
کرتے ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ اور یہ لوگ اللہ کی بڑی سخت قسمیں
جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى
کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اس کو دوبارہ زندہ نہ کرے گا۔ ہرگز نہیں
وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾
(بلکہ) اس وعدہ کو تو اُس (اللہ) نے اپنے ذمہ لازم کر رکھا ہے ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ

تاکہ جس چیز میں لوگ اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے سامنے ظاہر فرما دے اور

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ﴿٣٩﴾ إِنَّمَا

تاکہ کافروں کو پتہ چل جائے کہ وہی جھوٹے تھے۔ جب ہم

قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ

کسی چیز کو کرنا چاہتے ہیں اس سے ہمارا اتنا ہی فرمانا ہوتا ہے کہ تُو ہو جا

فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾ ع وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ ع ٥ / ١٠

پس وہ ہو جاتی ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے

مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ

اپنا وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا

الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وقف لازم

اجر تو بہت بڑا ہے کاش ان کو خبر ہوتی۔ وہ ایسے ہیں جنہوں نے صبر کیا

وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے مَردوں ہی کو

إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ

پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے سو اگر تم نہیں جانتے تو

كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا

اہل علم سے پوچھ لو۔ (ان پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر بھیجا اور آپ پر بھی کتاب (ذکر)

إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ

نازل فرمائی تاکہ آپ لوگوں سے کھول کر بیان فرما دیں جو ان کی طرف (احکام ومضامین) اتارے گئے ہیں

النصف

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۴۴ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ

اور تاکہ وہ غور کریں۔ جو لوگ بری تدبیریں کرتے ہیں

اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ

توکیا وہ اس بات سے بےفکر ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر (ایسی طرف سے) عذاب آجائے

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۴۵ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ

جہاں سے ان کو گمان بھی نہ ہو۔ یا ان کو چلتے پھرتے

تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۴۶ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى

پکڑ لے پس وہ اس (اللہ) کو عاجز نہیں کر سکتے۔ یا ان کو ڈر پیدا ہوگیا ہو

تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۴۷ اَوَلَمْ

تو ان کو پکڑ لے سو بےشک آپ کا پروردگار بڑی شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ کیا وہ

يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا

لوگ اللہ کی مخلوقات میں ایسی چیزیں نہیں جن کے

ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَاۗىِٕلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ

سائے دائیں اور بائیں کو اس طور پر جھک جاتے ہیں جیسے اللہ کے آگے عاجز

وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۝۴۸ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

ہو کر سجدے میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں

وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُمْ

یا زمین میں ہیں اللہ کے سامنے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۴۹ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ

تکبر نہیں کرتے۔ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں جو ان پر

ع ۲ ۱۲ السجدة

وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ ﴿٥٠﴾ وَقَالَ اللّٰهُ لَا
بالادست (بااختیار) ہے اور جو ارشاد ہوتا ہے بجالاتے ہیں۔ اور اللہ نے فرمایا ہے کہ
تَتَّخِذُوْٓا اِلٰـهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
دو دو معبود نہ بناؤ بے شک وہی اکیلا معبود ہے
فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
پس مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ اور سب کچھ اسی کا ہے جو آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ
اور زمین میں ہے اور اُسی کی عبادت لازم ہے سو کیا تم اللہ کے سوا دوسروں سے
تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ
ڈرتے ہو۔ اور تمہارے پاس جو نعمتیں بھی ہیں سو وہ اللہ کی طرف سے ہیں پھر
اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْــَٔــرُوْنَ ۚ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ اِذَا
جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اُسی کے سامنے فریاد کرتے ہو۔ پھر جب
كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ
تم سے تکلیف کو ہٹا دیتا ہے تو تم میں سے ایک فرقہ اپنے پروردگار کے ساتھ شرک
يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لا لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ قف
کرنے لگتا ہے تاکہ وہ ہماری عطا کردہ نعمت کی ناشکری کریں۔ تو (دنیا میں) فائدہ اٹھا لو
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ
پس عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ اور لوگ ہماری عطا کی ہوئی چیزوں میں ان کا حصہ
نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔــلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ
مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں۔ اللہ کی قسم جو جھوٹ تم باندھتے ہو اس کی تم سے

تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ

ضرور پرسش ہوگی۔ اور اللہ کے لیئے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ اس سے پاک ہے

وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى

اور اپنے لیئے اپنی پسندیدہ چیز (بیٹے)۔ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی (پیدا ہونے) کی خوشخبری ملتی ہے

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ ج يَتَوَارٰى

تو اس کا چہرہ (افسوس کی وجہ سے) کالا پڑ جاتا ہے اور وہ دکھ سے بھر جاتا ہے۔ (اور) اس

مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ

خوشخبری کی برائی سے جو اسے دی گئی لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (سوچتا ہے) کہ ذلت

عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا

برداشت کر کے اس (بیٹی) کو زندہ رہنے دے یا اسے زمین میں گاڑ دے۔ خوب جان لو! ان کی

يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ج

یہ تجویز بہت بری ہے۔ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کی حالت بری ہے

وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ ع ۱۳ع۷

اور اللہ کی صفتیں اعلیٰ ہیں اور وہ بڑے زبردست، حکمت والے ہیں۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے پکڑنے لگیں تو

عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ

زمین پر ایک جاندار کو بھی نہ چھوڑیں ولیکن ان کو ایک مقررہ وقت تک مہلت

مُّسَمًّى ج فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً

دیتے ہیں پس جب ان کا وقتِ معین آ پہنچے گا تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکیں گے

وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ

اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔ اور اللہ کے لیئے وہ چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں

وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ

اور ان کی زبانیں جھوٹ بولتی ہیں کہ ان کے لیئے ہر طرح کی بھلائی ہے۔

لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾

یقینی بات ہے کہ ان کے لیئے دوزخ ہے اور یہ کہ وہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ

اللہ کی قسم آپ سے پہلے جو امتیں گزری ہیں یقیناً ہم نے ان کی طرف پیغمبر بھیجے تو شیطان نے ان کو

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ

ان کے اعمال (بد) آراستہ کر کے دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لیئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا

دردناک عذاب ہے۔ اور ہم نے یہ کتاب آپ پر اس لیئے نازل فرمائی ہے تاکہ جس بات

لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى

میں ان لوگوں میں اختلاف ہے آپ اس کا فیصلہ فرما دیں اور یہ

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ

ایمان والوں کے لیئے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور اللہ نے آسمان

السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

سے پانی برسایا پس اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیا

ع ٨ ٥ ١٤ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ ع وَاِنَّ

بے شک اس میں سننے والوں کے لیئے نشانی ہے۔ اور بے شک تمہارے

لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ

لیئے (تمہارے) چوپایوں میں بھی عبرت (غور درکار) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا

لہو ہے اس کے درمیان سے تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیئے

لِلشَّارِبِينَ ﴿۶۶﴾ وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ

خوش گوار (آسانی سے حلق سے اترنے والا) ہے۔ اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم

تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي

نشہ کی چیز (شراب) اور عمدہ کھانے کی چیزیں بناتے ہو بے شک اس میں

ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۶۷﴾ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ

عقل مندوں کے لیئے بڑی دلیل ہے۔ اور آپ کے پروردگار نے

إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ

شہد کی مکھی کے جی میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور

الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ

اونچی اونچی عمارتیں جو لوگ بناتے ہیں ان میں گھر بنا۔ پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے

الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ

کھا (چوستی پھر) پھر اپنے پروردگار کے مسخر (آسان) کیئے ہوئے راستوں پہ چل۔ ان کے پیٹوں سے

مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ

مختلف رنگوں کی پینے کی چیز نکلتی ہے اس میں لوگوں کے لیئے

لِلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۶۹﴾

شفا ہے۔ بے شک اس میں سوچنے والوں کے لیئے بڑی دلیل ہے۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ

اور اللہ نے تم کو پیدا فرمایا پھر تم کو قبض فرمائے گا (موت دے گا) اور بعض تم میں سے ناکارہ عمر

اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَىْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ

تک پہنچائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد ہر چیز سے بے خبر ہو جاتے ہیں۔

ع ۹ ۵ ۱۵ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾ ع وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ

بے شک اللہ بڑے علم والے بڑی قدرت والے ہیں۔ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو

عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا

بعض پر رزق میں فضیلت بخشی ہے سو جن لوگوں کو فضیلت عطا کی گئی ہے

بِرَآدِّىْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ

وہ اپنا مال اپنے غلاموں کو تو دے دینے والے نہیں کہ وہ سب

فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ

اس میں برابر ہوجائیں تو کیا وہ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور اللہ

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

نے تم ہی میں سے تمہارے لیئے بیویاں بنائیں اور تمہاری ان بیویوں میں سے تمہارے

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ

لیئے بیٹے اور پوتے پیدا فرمائے اور تم کو اچھی اچھی

الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ

چیزیں کھانے (پینے) کو دیں۔ تو کیا یہ بے اصل چیزوں پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا

هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ۙ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

(جان بوجھ کر) انکار کرتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو

يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا

نہ آسمان میں سے رزق پہنچانے کا کچھ بھی اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین میں سے اور نہ

وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ ج فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ

(کسی طرح کا) اختیار ہی رکھتے ہیں۔ پس اللہ کے لیۓ مثالیں مت گھڑو

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ

بے شک اللہ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔ اللہ ایک

اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

غلام کی مثال بیان فرماتے ہیں جو (مملوک) دوسرے کے اختیار میں ہے کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا

وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ

اور ایک شخص ہے جس کو ہم نے اپنے پاس سے خوب روزی عطا فرمائی ہے پس وہ اس سے

مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتا ہے کیا یہ آپس میں برابر ہو سکتے ہیں؟ (ہرگز نہیں) سب خوبیاں اللہ کے لیۓ ہیں

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

بلکہ ان میں اکثر لوگ تو جانتے ہی نہیں۔ اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتے ہیں کہ

رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

دو آدمی ہیں ان میں سے ایک گونگا ہے کچھ کر نہیں سکتا (ناتواں بھی ہے)

وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ

وہ اپنے مالک پر وبال ہے وہ اس کو جہاں بھیجتا ہے کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا

بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ

کیا وہ (گونگا بہرہ) اور وہ شخص برابر ہو سکتے ہیں جو (لوگوں کو) اچھی باتوں کی تعلیم کرتا ہو (انصاف کا حکم دیتا ہو)

وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ع ﴿٧٦﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ ع

اور (خود بھی) سیدھے راستے پر (چل رہا) ہو؟ اور آسمانوں اور زمین کی تمام پوشیدہ

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ

باتیں اللہ کے ساتھ خاص ہیں اور قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا

اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾

یا اس سے بھی قریب تر۔ بےشک اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اور اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حالت میں نکالا کہ تم کچھ بھی نہ

شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ

جانتے تھے اور اس نے تم کو کان عطا فرمائے اور آنکھیں اور دل

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ

تاکہ تم شکر کرو۔ کیا لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی فضا میں

فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ

گھرے ہوئے (اڑتے) ہیں اللہ کے سوا ان کو کون تھامتا ہے یقیناً اس میں

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

ایمان والوں کے لیئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اللہ نے تمہارے لیئے

لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ

تمہارے گھروں میں رہنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیئے جانوروں کی کھال کے گھر بنائے

الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ

جن کو تم اپنے کوچ کے دن اور مقام کے دن ہلکا پھلکا پاتے ہو

وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَ مِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا
اور ان کی اون اور ان کی پشم اور ان کے بالوں سے
وَ اَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَ اللّٰهُ
اسباب اور برتنے کی چیزیں (جو) ایک مدت تک (کام دیتی ہیں)۔ اور اللہ
جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ
نے تمہارے لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور تمہارے لیے
مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ
پہاڑوں میں پناہ کی جگہیں بنائیں اور تمہارے لیے کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے
تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ
بچاتے ہیں اور ایسے کرتے بنائے (زرہ) جو تمہاری لڑائی میں تمہاری حفاظت کرتے ہیں اسی طرح وہ
يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ
اپنا احسان تم پر پورا فرماتے ہیں تاکہ تم فرمانبردار رہو۔ پھر اگر
تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ
یہ منہ پھیریں تو بے شک آپ کے ذمہ صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ یہ لوگ اللہ کی نعمت
نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَ اَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع ۱۱/۱۷
کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں اکثر کافر ہیں۔
وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا
اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (پیغمبر) کھڑا کریں گے پھر ان کافروں کو
يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾
(بولنے کی) اجازت نہ دی جائے گی اور نہ ان کے عذر قبول فرمائے جائیں گے۔

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ

اور جب ظلم کرنے والے لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو نہ ان کے عذاب میں

عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

کمی کی جائے گی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی۔ اور جب مشرک اپنے بنائے ہوئے

اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ

شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے پروردگار! یہ ہمارے وہی

شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ

شریک ہیں جن کو ہم آپ کے سوا پکارتے تھے

فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾ ۚ وَاَلْقَوْا

الثلثة

تو وہ ان کے کلام کو ٹھکرا دیں گے (اور کہیں گے) بے شک تم جھوٹے ہو۔ اور اس دن

اِلَى اللّٰهِ يَوْمَىِٕذِ ِۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

وہ سب ان سے جاتا رہے گا۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو)

سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ

اللہ کی راہ سے روکا ہم ان کے لیئے عذاب پر عذاب زیادہ کریں گے

بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ

اس لیئے کہ فساد کیا کرتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے

اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا

ایک گواہ جو ان ہی میں سے ہو گا ان پر کھڑا کریں گے اور ان لوگوں کے

بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

مقابلہ میں آپ کو گواہ لائیں گے اور ہم نے آپ پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے

تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى

کہ اس میں ہر چیز کا تفصیل سے بیان ہے اور مسلمانوں کے لیئے ہدایت اور رحمت

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ ١٢ ع ١٨

اور (بڑی) خوش خبری ہے۔ بے شک اللہ انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں

وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

کو (حسب توفیق) دینے کا حکم فرماتے ہیں اور بے حیائی اور برائی اور سرکشی

وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾

سے منع فرماتے ہیں وہ تمہیں اس لیئے نصیحت فرماتے ہیں تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا

اور جب اللہ سے عہد کر لو تو اس کو پورا کرو

الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ

اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو اور یقیناً تم اللہ کو

عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾

اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو جو کچھ تم کرتے ہو بے شک اللہ اس کو جانتے ہیں۔

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ

اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے اپنا سوت کاتا پھر اس کو توڑ کر

قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ

ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو

أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ

کہ ایک گروہ دوسرے گروہ پر غالب رہے بےشک اس سے اللہ تمہاری

اللَّهُ بِهِ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا

آزمائش کرتے ہیں اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن ضرور ان سب کو

كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ

تمہارے سامنے ظاہر فرما دیں گے۔ اور اگر اللہ چاہتے تو تم سب کو ایک ہی

أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي

جماعت بنا دیتے ولیکن وہ جسے چاہتے ہیں گمراہ کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں

مَنْ يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

راہ پر ڈال دیتے ہیں اور جو عمل تم کرتے ہو ان کے بارے تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ

اور اپنی قسموں کو آپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد

قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا

لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا تھا

صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلَكُمْ عَذَابٌ

تمہیں تکلیف بھگتنا پڑے اور تم کو بڑا سخت

عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ

عذاب ملے۔ اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کو تھوڑی سی قیمت (مال ومنال دنیا) پر مت بیچو

إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

بےشک جو (صلہ) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنۡدَکُمۡ یَنۡفَدُ وَمَا عِنۡدَ اللّٰہِ

اگر تم جانتے ہو تو۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ سب ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

بَاقٍ ؕ وَلَنَجۡزِیَنَّ الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡۤا اَجۡرَہُمۡ بِاَحۡسَنِ

وہ ہمیشہ رہے گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ضرور ان کو ان کے اعمال کا

مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۶﴾ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَکَرٍ

بہت اچھا بدلہ دیں گے۔ جو شخص نیک کام کرے وہ خواہ مرد ہو

اَوۡ اُنۡثٰی وَہُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَنُحۡیِیَنَّہٗ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً ۚ

یا عورت بشرطیکہ وہ صاحب ایمان ہو تو ہم ضرور اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی عطا فرمائیں

وَلَنَجۡزِیَنَّہُمۡ اَجۡرَہُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۷﴾

گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا بہت اچھا صلہ عطا فرمائیں گے۔

فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ

پس جب آپ قرآن پڑھنا چاہیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ

الرَّجِیۡمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّہٗ لَیۡسَ لَہٗ سُلۡطٰنٌ عَلَی الَّذِیۡنَ

مانگ لیا کریں یقیناً اس کا زور ان لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں

اٰمَنُوۡا وَعَلٰی رَبِّہِمۡ یَتَوَکَّلُوۡنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلۡطٰنُہٗ عَلَی

اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ بے شک اس کا قابو تو ان لوگوں پر چلتا ہے

الَّذِیۡنَ یَتَوَلَّوۡنَہٗ وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ بِہٖ مُشۡرِکُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۳ ۱۱ ۱۶

جو اس سے تعلق رکھتے ہیں اور جو اُس (اللہ) کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔

وَاِذَا بَدَّلۡنَاۤ اٰیَۃً مَّکَانَ اٰیَۃٍ ۙ وَّاللّٰہُ اَعۡلَمُ

اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں اور اللہ جو حکم بھیجتے ہیں

بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

اس کو وہی خوب جانتے ہیں تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ (یونہی اپنی طرف سے) بنالاتے ہیں بلکہ ان میں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ

اکثر لوگ جاہل ہیں۔ فرما دیجیۓ کہ اس کو روح القدس (جبرائیل امین) آپ کے پروردگار

رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى

کی طرف سے سچائی کے ساتھ لائے ہیں تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے

وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

اور مسلمانوں کے لیۓ ہدایت اور خوش خبری بن جائے۔ اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ یہ لوگ کہتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ

کہ ان کو تو کوئی آدمی سکھاتا ہے جس شخص کی طرف اس کی

يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ

نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی (غیر عربی) ہے اور یہ (قرآن) صاف عربی

مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ

زبان ہے۔ بےشک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

اللہ ان کو کبھی راہ پر نہیں لائیں گے اور ان کے لیۓ دردناک سزا ہوگی۔

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بے شک جھوٹ جوڑنے والے تو یہ لوگ ہیں جو اللہ کی آیات پر

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنْ

ایمان نہیں رکھتے اور یہی لوگ جھوٹے ہیں۔ جو شخص

كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِهٖۤ اِلَّا مَنۡ اُكۡرِهَ

ایمان لانے کے بعد اللہ سے کفر کرے سوائے اس شخص کے جس پر زبردستی کی جائے

وَقَلۡبُهٗ مُطۡمَـئِنٌّۢ بِالۡاِيۡمَانِ وَلٰـكِنۡ مَّنۡ شَرَحَ

اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو ولیکن (ہاں)

بِالۡكُفۡرِ صَدۡرًا فَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ‌ ۚ

جو جی کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہو گا

وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰ لِكَ بِاَنَّهُمُ اسۡتَحَبُّوا

اور ان کو بہت بڑی سزا ہوگی۔ یہ اس لیئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی

الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا عَلَى الۡاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا

کو آخرت پر ترجیح دی اور یہ کہ

يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ‏ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰۤـئِكَ الَّذِيۡنَ

اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَسَمۡعِهِمۡ وَاَبۡصَارِهِمۡ‌ ۚ

دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے

وَاُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ‏ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ فِى

اور یہی لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ بے شک یہ آخرت میں

الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ‏ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ

خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔ پھر بے شک آپ کا رب ایسے لوگوں کے لیئے جنہوں نے تکلیفیں اٹھانے

هَاجَرُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا فُتِنُوۡا ثُمَّ جٰهَدُوۡا وَصَبَرُوۡۤا ۙ

کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور قائم رہے

ع ۱۵ ۲۰

اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ

بے شک آپ کا پروردگار ان (تکلیفوں) کے بعد بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اس

تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى

دن ہر شخص اپنی طرف داری میں گفتگو کرے گا اور ہر شخص کو اس کے

كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر زیادتی نہیں کی جائے گی۔

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتے ہیں کہ وہ بڑے امن و اطمینان

مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ

میں تھے ان کے کھانے پینے کی چیزیں بڑی فراغت کے ساتھ ہر طرف سے ان کے

مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ

پاس پہنچا کرتی تھیں سو انہوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناقدری کی تو اللہ نے

لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

ان کے اعمال کے سبب ان کو قحط اور خوف کا لباس پہنا کر مزہ چکھایا۔

وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ

اور یقیناً ان کے پاس ان ہی میں سے ایک پیغمبر آئے تو انہوں نے ان کو جھوٹا کہا پس ان (لوگوں) کو

الْعَذَابُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

عذاب نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے۔ پس اللہ نے تم کو جو حلال اور پاکیزہ رزق

اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ

دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ کی نعمت پر شکر ادا کرو اگر

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ
تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ بے شک اس نے تم پر
الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ
مردار اور خون اور سؤر کا گوشت حرام فرما دیا ہے اور جس پر (بوقت ذبح) اللہ کے علاوہ
لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا
کسی اور کا نام لیا جائے (وہ بھی) ہاں اگر کوئی بہت مجبور ہو جائے بشرطیکہ گناہ کرنے والا
عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا
اور حد سے نکلنے والا نہ ہو تو یقیناً اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری
تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا
زبانوں پہ آ جائے نہ کہا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ
حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
حرام ہے تاکہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو بے شک جو لوگ اللہ پر
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿١١٦﴾ ؕ مَتَاعٌ
جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہوگا۔ چند روزہ فائدہ ہے
قَلِيْلٌ ۪ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَ عَلَى الَّذِيْنَ
اور ان کے لیئے دردناک عذاب ہے۔ اور یہودیوں پر جو چیزیں ہم نے
هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ
حرام کر دی تھیں وہ ہم آپ سے پہلے بیان فرما چکے اور
وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾
ہم نے ان پر زیادتی نہیں کی ولیکن وہ خود ہی اپنے آپ پر زیادتی کرتے تھے۔

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوٓءَ بِجَهَالَةٍ

پھر بے شک آپ کا رب ایسے لوگوں کے لیئے جنہوں نے نادانی سے برا کام کیا

ثُمَّ تَابُوا مِنۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَأَصْلَحُوٓا إِنَّ

پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور نیک ہوگئے (اپنی اصلاح کرلی)

ع ١٥ ٩ ٢١ رَبَّكَ مِنۢ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٩﴾ إِنَّ إِبْرٰهِيمَ

یقیناً اس کے بعد آپ کا پروردگار بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ بے شک ابراہیم (علیہ السلام)

كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيفًا ۖ وَلَمْ يَكُ مِنَ

بڑے پیشوا (اور) اللہ کے فرمانبردار تھے جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور

الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٠﴾ شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ ۚ اجْتَبٰهُ وَهَدٰىهُ

مشرکوں میں سے نہ تھے۔ اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے تھے اور اس نے ان کو

إِلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٢١﴾ وَآتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ

منتخب کر لیا تھا اور سیدھی راہ پر ڈال دیا تھا۔ اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبیاں عطا فرمائی تھیں

وَإِنَّهُۥ فِى الْآخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿١٢٢﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَآ

اور یقیناً وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ پھر ہم نے آپ کی طرف

إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا

وحی فرمائی کہ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت (طریقے) کی پیروی کریں جو ایک طرف (صرف اللہ) کے ہو رہے تھے

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٣﴾ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

اور شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ یقیناً ہفتے کے دن کو ان ہی لوگوں کے لیئے مقرر فرمایا گیا تھا

الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

جنہوں نے اس میں اختلاف کیا تھا۔ اور یقیناً آپ کا پروردگار قیامت کے دِن اُن میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

ان باتوں کا فیصلہ فرما دیں گے جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

اپنے پروردگار کی راہ کی طرف دانائی اور نیک نصیحت سے بلایئے

الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ

اور ان سے اچھے انداز میں بحث فرمائیں بےشک

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ

آپ کا پروردگار بہتر جانتا ہے کہ جو اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا

راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ اور اگر بدلہ لینے لگو تو اتنا ہی بدلہ لو

بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ

جتنا تمہارے ساتھ برتاؤ کیا گیا اور البتہ اگر تم صبر کرو تو وہ

خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا

صبر کرنے والوں کے حق میں بہت اچھا ہے۔ اور آپ صبر کیجئے اور آپ کا صبر کرنا اللہ ہی کی

بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ

توفیق سے ہے اور ان پر غم نہ کیجئے اور جو کچھ یہ تدبیریں کرتے ہیں

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اس سے تنگ دل نہ ہوئیے۔ بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہوتے ہیں جو پرہیزگار ہوتے ہیں

وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع ۱۶ ۹ ع ۲۲

اور جو خلوصِ دل سے نیک کام کرنے والے ہوتے ہیں۔